

وَمَا يَنْزَعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

اور کبھی چوک لگے تجھ کو شیطان کے چوکنے سے تو پناہ پکڑ اللہ کی۔

فُصِّلَتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حم (۱)

حامیم۔

تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۲)

کچھ اتارا ہے بڑے مہربان رحم والے (کی طرف) سے۔

كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (۳)

کتاب ہے کہ جدی جدی کی (کھول کھول کر بیان کی) ہیں اس کی آیتیں۔ قرآن عربی زبان کا، ایک سمجھ والے لوگوں کو۔

بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ (۴)

سناتا ہے خوشی اور ڈر۔ پھر دھیان نہ لائے وہ لوگ، پھر وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ

اور کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں اس بات سے، جس طرف تو ہم کو بلاتا ہے،

وَفِيْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے (بہرے ہیں)، اور ہمارے تمہارے بیچ میں اوٹ (پردہ حائل) ہے،

فَاعْمَلْ اِنَّا عَامِلُونَ (۵)

سو تو اپنا کام کر ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ اِلَيَّْ اَنْمَّا اِلَهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

تو کہہ، میں بھی آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا (وحی آتی) ہے مجھ کو کہ تم پر بندگی ایک حاکم (معبود) کی ہے،

فَاَسْتَقِيمُوا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ

سو سیدھے رہو اسکی طرف اور اس سے گناہ بخشواؤ۔

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ (٦)

اور خرابی ہے شریک والوں (شرکوں) کو۔

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (٧)

جو نہیں دیتے زکوٰۃ، اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (٨)

البتہ جو یقین لائے اور کئے بھلے کام ان کو نیک (اجر) ملنا ہے جو بس (کبھی ختم) نہ ہو۔

قُلْ أُنَبِّئُكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا

تو کہہ، کیا تم منکر ہو اس (ذات) سے جس نے بنائی زمین دو دن میں، اور برابر کرتے ہو اسکے ساتھ اوروں کو،

ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ (٩)

وہ ہے رب جہان کا۔

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِّنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا

اور رکھے اس (زمین) میں بوجھ (پہاڑ) اوپر سے اور برکت رکھی اسکے اندر

وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ (١٠)

اور ٹھہرائیں اس میں خوراکیں اس کی چار دن میں۔ پوری پوچھنے والوں (حاجت مندوں) کو۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ

پھر چڑھا آسمان کو اور دھواں ہو رہا تھا،

فَقَالَ لَهَا وَاللَّأَرْضَ إِنَّتِ يَا طُوعًا أَوْ كَرْهًا

پھر کہا اس کو اور زمین کو، آؤ دونوں خوشی سے یا زور سے۔

قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ (١١)

وہ بولے ہم آئے خوشی سے۔

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا

پھر ٹھہرائے سات آسمان دو دن میں، اور اتارا ہر آسمان میں حکم (قانون) اس کا۔

وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا

اور رونق دی ہم نے آسمان کو چراغوں سے۔ اور نگہبانی۔

ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (١٢)

یہ سادھا (منسوب) ہے زبردست خبردار کا۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً

پھر اگر وہ ٹلا دیں (منہ موڑیں) تو ٹوکہ، میں نے خبر سنا دی تم کو ایک کڑا کے (عذاب) کی،

مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ (۱۳)

جیسے کڑا کا (عذاب) آ یا عا د اور ثمود پر۔

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ

جب آئے ان کے پاس رسول آگے سے اور پیچھے سے (بھی)، (اور ان کو سمجھایا) کہ نہ پوجو کسی کو سوا اللہ کے۔

قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ (۱۴)

کہنے لگے، اگر ہمارا رب چاہتا تو اتار تا فرشتے، سو ہم تمہارے ہاتھ بھیجا نہیں مانتے۔

فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً

سو وہ جو عا د تھے غرور کرنے لگے (تھے) ملک میں ناحق کا اور کہنے لگے، کون ہے ہم سے زیادہ زور میں؟

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً

کیا دیکھتے نہیں کہ اللہ جس نے ان کو بنا یا وہ زیادہ ہے ان سے زور میں؟

وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (۱۵)

اور تھے ہماری نشانیوں سے منکر۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ

پھر بھیجی ہم نے ان پر باؤ (ہوا) ٹھہری (ٹھنڈی) زور کی (طوفانی)، کئی دن مصیبت کے

لِنُذِقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

(تا) کہ چکھائیں ان کو رسوائی کی مار، دنیا کے جیتے (دنیاوی زندگی میں)۔

وَلِعَذَابِ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ (۱۶)

اور آخرت کی مار میں تو پوری رسوائی ہے، اور ان کو کہیں مدد نہیں (ملے گی)۔

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ

اور وہ جو ثمود تھے سو ہم نے ان کو راہ بنائی (پیش کی)، پھر انکو خوش (اچھا) لگا اندھے رہنا سو جھٹھے (راستہ دیکھنے) سے۔

فَأَخَذْتَهُمْ صَاعِقَةً الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (۱۷)

پھر پکڑا ان کو کڑا کے نے ذلت کی مار کے، بدلہ (سبب) اس کا جو کھاتے (انکے کرتوت) تھے۔

وَجَبَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (۱۸)

اور بچا دیئے ہم نے جو یقین لائے تھے، اور بچ چلتے تھے (برے کاموں سے)۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ (۱۹)

اور جس دن جمع ہوں (ہانکے جائیں) گے دشمن اللہ کے دوزخ پر، پھر ان کی مثلیں بنیں (درجہ بندی کی جائے) گی۔

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاؤُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ

یہاں تک کہ جب (دوب) پہنچے اس پر، (تو) بتا (کو ای) دیں گے انکو انکے کان اور انکی آنکھیں اور انکے چمڑے (جسم کی کھالیں)،

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۲۰)

جو کچھ (اعمال) وہ کرتے تھے۔

وَقَالُوا لَجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا

اور وہ کہیں گے اپنے چمڑوں (اعضا) کو، تم نے کیوں بتایا (کو ای دی ہمارے خلاف) ہم کو۔

قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ

وہ بولے ہم کو بلوایا (کو ای دی) اللہ نے جس نے بلوایا (کو ای دی) ہے ہر چیز کو،

وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۲۱)

اور اسی نے بنایا (پیدا کیا) تم کو پہلی بار، اور اسی کی طرف پھر لوٹ کر جاتے ہو۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ

اور تم پردہ نہ کرتے تھے اس سے کہ تم کو بتا دیں گے تمہارے کان، نہ تمہاری آنکھیں، نہ تمہارے چمڑے (کھالیں)،

وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ (۲۲)

پر تم کو یہ خیال تھا کہ اللہ نہیں جانتا بہت چیزیں جو تم کرتے ہو۔

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَأَكُمْ

اور یہ وہی تمہارا خیال (گمان) ہے جو رکھتے تھے اپنے رب کے حق (بارے) میں، اسی نے تم کو کھپایا (بلاک کیا)،

فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (۲۳)

پھر آج رہ گئے ٹوٹے (خسارہ) میں۔

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ

پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں) تو آگ ان کا گھر (گھانا) ہے،

وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ (۲۴)

اور اگر وہ منایا (توبہ کرنا) چاہیں، تو ان کو کوئی نہیں مناتا (توبہ نہ مانی جائے گی)۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور لگا (مسلط کر) دی ہم نے ان پر تعیناتی (ایسے ساتھی)، پھر انہوں نے بھلا دکھایا انکو جو آگے اور جو انکے پیچھے،

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

اور ٹھیک پڑی ان پر بات، بل کہ سب فرقوں (امتوں) میں جو ہو چکے ہیں ان سے آگے (پہلے) جنوں کے اور آدمیوں کے،

إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ (۲۵)

اور وہ تھے ٹوٹے (خسارہ میں رہنے) والے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِمَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ (۲۶)

اور کہنے لگے منکر نہ کان دھرو اس قرآن کے سننے کو اور بک بک کرو (غلل ڈالو) اس کے پڑھنے میں، شاید تم غالب ہو۔

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا

سو ہم کو ضرور چکھانی منکروں کو سخت مار (عذاب)،

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (۲۷)

اور ان کو بدلہ دینا بُرے سے بُرے کاموں کا، جو کرتے تھے۔

ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ

یہ سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی، آگ۔ ان کو اسی میں ہے گھر سدا کا۔

جَزَاءُ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (۲۸)

بدلہ اس کا جو ہماری باتوں سے انکار کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرْنَا الَّذِينَ أُضَلُّوا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

اور کہیں گے جو لوگ منکر ہیں، اے رب ہمارے! ہم کو دکھا وہ دونوں جنہوں نے ہم کو بہکایا، جو جن ہے اور جو آدمی،

نَجَعَلُهُمَا تَحْتَ أَفْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ (۲۹)

(۲۹) کہ (روند) ڈالیں ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے، کہ وہ رہیں سب سے نیچے (ذلیل و خوار)۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا

تحقیق (یقیناً) جنہوں نے کہا (شہادت دی) رب ہمارا اللہ ہے، پھر اسی پر ٹھہرا (ثابت قدم) رہے،

تَنْزَلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا

ان پر اتارتے ہیں فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ تم نہ ڈرو نہ غم کھاؤ،

وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (۳۰)

اور خوشی سنو اس بہشت کی جس کا تم کو وعدہ تھا۔

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

ہم ہیں تمہارے رفیق دنیا (دنیاوی زندگی) میں اور آخرت میں،

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ (۳۱)

اور تم کو وہاں ہے (ملے گا) جو چاہے جی تمہارا، اور تم کو وہاں ہے (ملے گا) جو مانگو (گے)۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ (۳۲)

مہمانی ہے اُس بخشنے والے مہربان سے۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (۳۳)

اور اس سے بہتر کس کی بات جس نے بلا یا اللہ کی طرف اور کیا نیک کام، اور کہا میں حکم بردار ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

اور برابر نہیں نیکی نہ بدی۔ جواب میں (برائی کے) تو کہہ اس سے بہتر،

فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (۳۴)

پھر جو تو دیکھے، تو جس میں (اور) تجھ میں دشمنی تھی، (جو بائیں) جیسے دوست دار ہے ناتے والا (جگری)۔

وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا

اور یہ بات ملتی ہے انہیں کو، جو سہار (مہر) رکھتے ہیں۔

وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (۳۵)

اور یہ بات ملتی ہے اس کو جس کی بڑی قسمت (غیب) ہے۔

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۳۶)

اور کبھی چوک لگے تجھ کو شیطان کے چوکنے سے تو پناہ پکڑ اللہ کی۔ بیشک وہی ہے سنتا جانتا۔

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ

اور اس کی قدرت کے نمونے ہیں رات اور دن، اور سورج اور چاند۔ (لہذا) سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو،

وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (۳۷)
اور سجدہ کرو اللہ کو جس نے وہ بنائے، اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

فَإِن اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ
پھر اگر غرور کریں (تو کوئی پرواہ نہیں) تو جو لوگ تیرے رب کے پاس (مقرب) ہیں،

يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ (۳۸)
پاکی بولتے (تسبیح کرتے) ہیں اسکی رات اور دن اور وہ نہیں تھکتے۔ (سجدہ)

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً
اور ایک اس کی نشانی یہ کہ تو دیکھتا ہے زمین کو دبی (سوکی) پڑی،
فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَّتْ
پھر جب اتارا (برسایا) ہم نے اس پر پانی، تازہ ہوئی (لہلہائی) اور ابھری (پھولی)۔

إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَى
بیشک جس نے اس کو جلا یا (زندہ کیا)، وہ جلاوے (زندہ کرے) گا مردے۔

إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۳۹)

وہ سب چیز کر سکتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا
جو لوگ ٹیزھے دھنتے (کجروی اختیار کرتے) ہیں ہماری باتوں (آیات کے بارے) میں ہم سے پیچھے (بچے) نہیں۔

أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
بھلا ایک جو پڑتا ہے (ذلا جائے) آگ میں بہتر یا ایک جو آئے گا بچ کر اس سے دن قیامت کے۔

اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۴۰)
کرتے جاؤ جو چاہو، بیشک جو کرتے ہو وہ (اللہ) دیکھتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ (۴۱)
جو لوگ منکر ہوئے سمجھوتی (صیحت) سے، جب ان پاس آئی۔ اور (حالات) یہ کتاب ہے نادر۔

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ
اس میں جھوٹ کا دخل نہیں، آگے سے نہ پیچھے سے،

تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ (۴۲)

اتاری ہے حکمتوں والے سب خوبیوں سرا ہے کی۔

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ

تجھ سے وہی کہتے ہیں جو کہہ دیا ہے سب رسولوں سے تجھ سے پہلے۔

إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ (۴۳)

تیرے رب کے ہاں معافی بھی ہے، اور سزا بھی ہے دکھ والی۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ

اور اگر ہم اس کو کرتے قرآن اوپری (عجمی) زبان کا، تو کہتے اس کی باتیں کیوں نہ کھولی گئیں۔

أَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ

(یہ عجیب بات ہے) اوپری (عجمی) زبان اور عرب کا آدمی؟

قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ

تو کہہ، یہ ایمان والوں کو سوجھ (ہدایت) ہے اور روگ کا دافع (شفا)۔

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى

اور جو یقین نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور یہ ان کو اندھا پا۔

أُولَئِكَ يُنَادُونَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ (۴۴)

اور (ایسا محسوس کرتے ہیں کہ) ان کو پکار رہی ہے دور کی جگہ سے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ

اور ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب پھر اس میں پھوٹ پڑی (اختلاف کیا گیا)۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ

اور اگر نہ ہوتی ایک بات، جو پہلے نکل چکی تیرے رب سے، تو ان میں فیصلہ ہو جاتا۔

وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ (۴۵)

اور وہ دھوکے میں ہیں اس سے جو چین نہیں دیتا۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا

جس نے کی بھلائی سوا اپنے واسطے اور جس نے کی بُرائی وہ بھی اسی پر۔

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ (٤٦)

تیرا رب ایسا نہیں کہ ظلم کرے بندوں پر۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ

اسی کی طرف حوالہ (علم) ہے خبر قیامت کی۔

وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامٍهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ

اور کوئی میوے نہیں جو نکلتے ہیں اپنے غلاف سے اور گاہ بھ (حمل) نہیں رہتا کسی مادہ کو، اور نہ وہ جنے جس کی اسکو خبر نہیں۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي

اور جس دن ان کو پکارے گا، کہاں ہیں میرے شریک والے؟

قَالُوا آذْنَاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ (٤٧)

بولیں گے، ہم نے تجھ کو کہہ سنایا، ہم میں کوئی نہیں اقرار کرتا۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيصٍ (٤٨)

اور چوک گیا ان سے جو پکارتے تھے پہلے، اور انکے (سمجھ لیں گے) ان کو نہیں کہیں خلاصی۔

لَا يَسْأَلُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيُؤَسِّ قَنُوطٌ (٤٩)

نہیں تھکتا آدمی مانگنے سے بھلائی اور اگر لگ جائے اس کو برائی (مسمیت) تو اس توڑے نا امید ہو کر۔

وَلَئِنْ أَدْقَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي

اور اگر ہم چکھائیں اس کو کچھ اپنی مہر (رحمت)، پیچھے ایک تکلیف کے جو اسی کو لگی تھی، تو کہنے لگے گا یہ ہے میرے لائق

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ

اور میں نہیں سمجھتا قیامت اٹھنی ہے (آئے گی)، اور اگر میں پھر (پلا یا لیا) گیا اپنے رب کی طرف، بیشک مجھ کو ہے اسکے پاس خوبی،

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (٥٠)

سو ہم بتادیں گے منکروں کو، جو انہوں نے کیا ہے اور چکھائیں گے ان کو ایک گاڑھی مار (سخت عذاب)۔

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ

اور جب ہم نعمت بھیجیں انسان پر، مٹا جائے (منہ موڑے) اور موڑے اپنی کروٹ (اگر جاتا ہے)۔

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فُدُو دُعَاءِ عَرِيضٍ (٥١)

اور جب لگے اس کو برائی (تکلیف)، تو دعا کریں کرے (بسی) چوڑی۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ
تو کہو، بھلا دیکھو تو! اگر یہ (قرآن) ہو اللہ کے پاس سے، پھر تم نے اس کو نہ مانا،

مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقِ بَعِيدٍ (۵۲)
اور اس سے بہکا کون جو دور چلتا جائے مخالف ہو کر۔

سُنُّرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِي اَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ
ہم دکھائیں گے انکو اپنے نمونے دنیا میں اور آپ اسکی جان (نفس) میں، جب تک کھل جائے ان پر کہ یہ ٹھیک ہے۔

اَوْ لَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (۵۳)
کیا تیرا رب تھوڑا (کافی نہیں) ہے ہر چیز پر گواہ؟ سنتا ہے۔

اَلَا اِنَّهُمْ فِي مَرِيَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ
(آگاہ رہو) وہ دھوکے (تھک) میں ہیں اپنے رب کی ملاقات سے۔

اَلَا اِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ (۵۴)
سنتا ہے! وہ گھیر رہا (حاطہ کئے ہوئے) ہے ہر چیز کو۔



© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com